

اوسر شریف

۷

ماہنامہ بریلی

شری چندر شیکھر کلازیرا عظیم ہند کے لئے ہم صبح اس لانے کا فدیہ
 بچے ہیں وہ استقبال کرتے ہیں ہم توقع کرتے ہیں کہ وہ ہندوستانی قوم کی
 امیدوں پر پورا ترین گئے۔ وہ پائیدار استحکم حکومت چلا رہے گئے۔ اور ان کی حکومت
 چار سال تک چلتی رہے گی۔

ہندو مسلمان یکساں عیسائی سب کی بہتری اور ملک کی تقار و فلاح
 اور ہندو کی لئے غنوں اور نہایت مضبوط اقتصادیات کیے جائیں گے اس کی ہمیں
 شری چندر شیکھر سے پوری امید ہے۔

اساد و اکیڈمی کے فعال سکریٹری جناب سید شریف الحسن
 نقوی کے بارے میں گذشتہ برہان میں ہم نے اظہار خیال کیا تھا اس پر قارئین
 برہان نے ہماری تائید کرتے ہوئے اس توقع کا اظہار ہے کہ ایسے اردو کے
 جان نثار شخص کی صلاحیتوں سے اردو اکیڈمی دہلی کو زیادہ سے زیادہ
 استفادہ حاصل کرنا چاہیے ہماری بھی رائے قارئین کے خیالات سے متفق ہے
 ہمیں تو یہی ہے کہ ”بڑھکان“ کی تائید کرتے ہوئے ۶ نومبر ۱۹۷۹ء کو خواجہ ہال
 میں حضرت نظام الدین اولیاءؒ تسمینار کے موقع پر دہلی کی عالی
 مرتبت شخصیت خواجہ حسن ثانی مدظلہ نے یہ بات زور دیکر کہی
 کہ اردو زبان کی فلاح و ترقی کے لئے دہلی میں جو کام جناب سید شریف الحسن نقوی
 کی نظامت کے تحت دہلی اردو اکیڈمی نے کیا ہے اسے اردو والے تحین و ستائش
 کی نگاہ سے دیکھتے ہیں اور اس لئے ان کی دلی خواہش و آرزو اور مطالبہ ہے کہ
 دہلی اردو اکیڈمی جناب سید شریف الحسن نقوی ہی کو مزید عزم سکریٹری
 رہیں یہ تقویٰ غرض مگر کے اردو زبان کی ترقی و ترویج کے کاموں کو انجام دلا جائے

نقوی صاحب کی کارکردگی سے اردو والے زمانہ میں بلکہ دورہ نوش
 میں امداد دہلی اردو اکیڈمی میں سید شریف الحسن نقوی کے
 دوبارہ سکریٹری شپ پر فائز ہونے سے اردو زبان کی ترقی و صلاح تو ہو گی ہی
 اردو دنیا کو بھی اس سے مسرت و اطمینان نصیب ہو گا ہر نیک کام کی کچھ مفاو
 پرست مخالفت کرتے ہی ہیں جو لوگ سید شریف الحسن نقوی کی کسی بھی طرح
 برائی کر رہے ہیں دراصل وہ حسد و بغض کی بھڑاس کے ساتھ اپنی کوئی نئی
 کدورت نکالنا چاہتے ہیں۔ ایسے مفاد پرستوں سے گراہ نہ ہوتے ہوئے ہمارا
 ”سورہ“ ہے کہ اردو اکیڈمی دہلی کی سکریٹری شپ کے لئے سید شریف
 الحسن نقوی سے بہتر اس وقت نہیں کوئی دوسرا نظر نہیں آ رہا ہے
 دہلی ایڈمنسٹریشن کو ان کا اردو اکیڈمی دہلی کی سکریٹری شپ
 پر دوبارہ تقرر کرنے میں قصداً تعویق نہیں کرنی چاہیے۔

♦ ♦ ♦